مؤلف کو اللہ تعالیٰ نے کتابوں کی طباعت کا نفیس ذوق عطا فرمایا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ کی تالیف کردہ کتابیں دیدہ زیب اور خوبصورت ہوتی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی اعلیٰ اور نفیس ذوق کی آئینہ دار ہے۔ (م۔ا۔ف)

نام کتاب: وجوہ التکرار فی القرآن　　تالیف: مفتی ذاکر حسن نعمانی　　ضخامت: ۱۳۴ صفحات

قیمت: -/۵۰ روپے　　ناشر: دارالتصنیف جامعہ عثمانیہ پشاور

قرآن کریم جو کہ اللہ کی آخری منزل کتاب ہے اور دیگر تمام کتب سماویہ کے لئے ناسخ جس کو اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ پر عربی مبین میں نازل فرمایا۔ دنیا میں ایسی کوئی کتاب نہیں جس کی اتنی خدمت کی گئی ہو جتنی کہ قرآن کریم کی اور ہر دور میں علماء نے اس کے مختلف پہلوؤں اور جہات سے بحث کی ہے۔ اور قدیماً و حدیثاً اس کی تفسیرات لکھی گئیں اور تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ ایک بحر ناپیدا کنار ہے۔ جس کا کوئی کنارہ اور ساحل نہیں۔ بحر لا ساحل لہ اور اس بحر زخار میں ماہرین نے غواصی کر کے یہ ایسے جواہر اور لولوئے لالا نکالے ہیں کہ علمی دنیا اور عالم تحقیق و جستجو اس پر تا حشر نازاں رہے گا۔ وجوہ التکرار فی القرآن بھی اس سلسلہ قرآنیات یعنی قرآنی علوم کی ایک زرین کڑی ہے جسے ہمارے دوست جید عالم دین مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی زیدمجدہ نے ترتیب دی ہے۔ مفتی صاحب کے نام سے بالخصوص قارئین الحق واقف ہیں۔ ان کے کئی وقیع اور علمی تحقیقی مقالہ جات و مضامین الحق کے صفحات کی زینت بنتے ہیں اور مختلف النوع مسائل پر آپ کا قلم یکساں طور پر جولانی دکھاتا ہے۔

قرآن کریم میں جابجا بعض آیات اور بعض مضامین مکرر آئی ہیں جس سے بعض کج فہم اور اذہان فاسدہ اضطراب وارتیاب میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ قرآن کریم ایک معجز کتاب اور کلام بلیغ ہے۔ اس میں یہ تکرار آیات و مضامین اس کی شانِ بلاغت اور اندازِ فصاحت کے منافی ہے۔ اس خدشے کے شافی جوابات مفسرین حضرات نے موقع ومناسبت سے دیئے ہیں اور عربی کتب تفاسیر میں اس پر کافی ذخیرہ موجود ہے۔ البتہ اردو زبان میں اس کی تشنگی محسوس کی جاتی تھی۔ چنانچہ ہمارے فاضل محترم مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب نے بطریقہ احسن اس کمی کا ازالہ کیا ہے۔ ابتدا میں فاضل مولف نے حکمۃ التکرار فی القرآن کے زیرِ عنوان انتہائی قیمتی اور نفیس بحث کی ہے اس کے ساتھ اقسام التکرار اور تکرار کے فوائد بھی شمار کئے ہیں۔ جبکہ اپنی علمی تقریظ میں استاذ محترم شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدنی مدظلہ نے اس کے پس منظر اور پیش منظر سے نقاب کشائی کی ہے۔ اور برادرم محترم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ عثمانیہ پشاور نے تکرار کی افادیت پر کتاب کے پیش لفظ میں یوں کلام کیا ہے۔

''کلام میں تکرار کی افادیت سے انکار ممکن نہیں' یہ الگ بات ہے کہ جہاں کہیں دھرانے کی وجہ اور مقصد سے آگاہی نہ ہو تو وہاں طبیعتیں اکتا جاتی ہیں۔ اور بار بار دھرانا باعث پریشانی رہتی ہے' لیکن قرآن کا انداز اس سے نرالا ہے' جہاں حکمت سے نابلد رہنے کے باوجود طبیعت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اور نہ کسی جملہ آیت واقعہ یا مضمون کے تکرار

سے کوئی پریشانی رہتی ہے۔ یہ قرآن مجید کا اعجاز ہے جہاں مفہوم سے آگاہی نہ ہونے کے باوجود محض تلاوت سے مسلمان کے دل پر ناقابل بیان کیفیت رہتی ہے البتہ ایمان والوں پر جب اس کے رموز و معارف کھلتے ہیں اور مطالب الٰہیہ تک رسائی ہوتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں تکرار کا وجود نہیں پایا جاتا۔ اس لئے مفسرین کرام جہاں کہیں بظاہر کوئی تکرار محسوس کرتے ہیں تو اپنے اپنے ذوق کے مطابق خاص توجیہات کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ کلام الٰہی کے بارے میں کسی کے دل میں کوئی ایسا شبہ نہ رہے جس سے عظمتِ قرآن متاثر ہو۔"

بلاشبہ فاضل مؤلف اس عظیم کاوش پر مبارکباد کے مستحق ہیں اور کتاب معنوی خوبیوں کے لحاظ سے بھرپور اور مملوء ہے البتہ اگر اسکی نفیس طباعت پر توجہ دی جاتی تو سونے پر سہاگہ کے مصداق یہ وقیع تالیف مزید جاذب نظر ہو جاتی (م۔ا۔ف)

زبدۃ الحواشی لحل سوالات (وفاق) اصول الشاشی مع الطریق النجاح للتعارف الالفاظ المصطلحہ

مؤلف: مولانا ابوسعید اللہ بخش ظفر استاذ جامعہ خیر المدارس ملتان۔ ضخامت: ۱۳۶ صفحات

قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ رحمانیہ محلہ تقیم نگر نزد رمضانیہ مسجد مظفرگڑھ۔

مولانا ابوسعید اللہ بخش ظفر صاحب زید مجدہ ایک نامور عالم دین کامیاب وکہنہ مشق مدرس اور محقق مصنف اور شارح ہیں۔ آپ کی کئی کتابیں مطبوعہ ہیں۔ اور بعض ابھی طباعت و تکمیل کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔ اس زیر تبصرہ کتاب سے پہلے آپ نے علم نحو کی مشہور و متداول کتاب ہدایۃ النحو کے وفاق المدارس کے امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا حل پیش کیا ہے۔ جو کہ علمی حلقوں میں بہت مقبول ہے۔ اب کے بار آپ نے اصول الشاشی کے سوالیہ پرچوں کا حل لکھا ہے۔ اور یہ بھی انشاء اللہ آپ کی پہلی کتاب کی طرح علماء مدرسین اور طلبہ کی طرف سے سندِ قبولیت پائے گی۔ اصول شاشی چونکہ علم اصول فقہ کی ابتدائی کتاب ہے اور ہر نئے علم اور فن کے لئے اس کی اصطلاحات سے کماحقہ واقف ہونا ازحد ضروری ہے۔ اس لئے فن کی اولین کتاب گو کہ وہ کتاب اتنی مشکل نہ ہو لیکن اس میں استاذ کو پڑھانے و سمجھانے اور متعلم کو پڑھنے اور سمجھنے میں خاصی دقت پیش آتی ہے۔ اس لئے فاضل مصنف نے اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کتاب تالیف فرمائی جو کہ انتہائی مفید اور طلبہ کے لئے دوررس نتائج کی حامل کوشش ہے اس کتاب میں دس سال کے وفاق المدارس کے پرچہ جات کا حل آگیا ہے۔ اور آخر میں مزید فائدے کے لئے مؤلف علام نے علم اصول فقہ کی چند اصطلاحات کی وضاحت اور ان کا مختصر تعارف بھی پیش کیا ہے' جس کو الطریق النجاح لتعارف الالفاظ المصطلحہ سے موسوم کیا ہے۔ امتحانی نکتہ نگاہ سے معاون ثابت ہونے والے بیس اصول بھی ذکر کئے ہیں۔ تاکہ طالب علم کو امتحان اور حل پرچہ جات میں آسانی ہو' بلاشبہ مؤلف کی یہ کاوش جو کہ انتہائی دقت طلب ہے۔ قابل ستائش و لائق داد ہے فقیہ النفس حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ العالی کی مختصر مگر جامع تقریظ اس کتاب کی ثقاہت کی بین دلیل ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ (م۔ا۔ف)